ماہنامہ کوہسار ڈائجسٹ
سنگلاخ
جلد ۱۴ شمارہ ۹
ستمبر 2025
قیمت ۴۵۰ روپے
صفحہ 3

ضلع سنگلاخ کے 12 یونین کونسلوں میں ڈیجیٹل مردم شماری کا آغاز، 1200 شمار کنندگان تعینات

رپورٹ: عمران یوسف زئی

سنگلاخ (نمائندہ خصوصی) ضلع سنگلاخ کے 12 یونین کونسلوں میں پیر 18 اگست سے ڈیجیٹل مردم شماری کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے روز ٹاؤن ہال سنگلاخ کے سامنے ایک علامتی گنتی کی گئی جس میں ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر اور مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’پہلی بار ہم کاغذ کے بجائے ٹیبلٹ پر گنتی کریں گے، اس سے نہ صرف وقت بچے گا بلکہ غلطی کی گنجائش بھی کم ہو جائے گی۔‘‘

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر سنگلاخ کے مطابق ضلع میں 1200 شمار کنندگان تعینات کیے گئے ہیں جن میں 312 خواتین بھی شامل ہیں۔ ان کی تربیت کے لیے 6 روزہ ورکشاپس منعقد کی گئیں جن میں ڈیٹا کی رازداری، ٹیبلٹ کے استعمال اور دیہی علاقوں میں رابطے کے طریقوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ہر شمار کنندہ کو ایک ٹیبلٹ، ایک موبائل چارجر اور ایک شناختی کارڈ جاری کیا گیا ہے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) مسز فرحانہ ادریس نے بتایا کہ مردم شماری کے دوران کسی بھی گھر کے اندراج سے پہلے شمار کنندہ گھر کے سربراہ کو اپنا تعارف کرائے گا اور اس کے بعد ہی معلومات درج کی جائیں گی۔ ’’ہم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں مکمل تعاون کریں، کیونکہ یہ اعداد و شمار ہی آئندہ پانچ سال کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بنیں گے۔‘‘

ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں سے 7 کو حساس قرار دیا گیا ہے جہاں سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان علاقوں میں شمار کنندگان کے ساتھ ایف سی اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔ ایس ایس پی سنگلاخ ڈاکٹر عمیر شہزاد نے کہا کہ ’’کسی بھی شکایت کی صورت میں ہیلپ لائن 1422 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے، ہر شکایت کا 24 گھنٹے میں ازالہ کیا جائے گا۔‘‘

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر نے اعلان کیا کہ مردم شماری کے دوران 3000 خیمہ بستیوں میں 12 میڈیکل کیمپ قائم کیے جائیں گے جہاں حاملہ خواتین اور بچوں کی فوری طبی امداد کی سہولت ہوگی۔ ’’ہمارا ہدف ہے کہ کوئی بچہ یا ماں اس عمل کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہے۔‘‘

ضلع کونسل سنگلاخ کے چیف آفیسر نے اعلان کیا کہ مردم شماری کے دوران ضلع کونسل کے تمام ترقیاتی منصوبے معطل رہیں گے تاکہ عملہ مکمل توجہ سے کام کر سکے۔ ڈی سی او نے کہا کہ ’’ہم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں مکمل تعاون کریں، کیونکہ یہ اعداد و شمار ہی آئندہ پانچ سال کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بنیں گے۔‘‘

ضلع سنگلاخ کے 12 یونین کونسلوں میں ڈیجیٹل مردم شماری کا آغاز، 1200 شمار کنندگان تعینات

رپورٹ: عمران یوسف زئی

سنگلاخ (نمائندہ خصوصی) ضلع سنگلاخ کے 12 یونین کونسلوں میں پیر 18 اگست سے ڈیجیٹل مردم شماری کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے روز ٹاؤن ہال سنگلاخ کے سامنے ایک علامتی گنتی کی گئی جس میں ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر اور مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’پہلی بار ہم کاغذ کے بجائے ٹیبلٹ پر گنتی کریں گے، اس سے نہ صرف وقت بچے گا بلکہ غلطی کی گنجائش بھی کم ہو جائے گی۔‘‘

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر سنگلاخ کے مطابق ضلع میں 1200 شمار کنندگان تعینات کیے گئے ہیں جن میں 312 خواتین بھی شامل ہیں۔ ان کی تربیت کے لیے 6 روزہ ورکشاپس منعقد کی گئیں جن میں ڈیٹا کی رازداری، ٹیبلٹ کے استعمال اور دیہی علاقوں میں رابطے کے طریقوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ہر شمار کنندہ کو ایک ٹیبلٹ، ایک موبائل چارجر اور ایک شناختی کارڈ جاری کیا گیا ہے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) مسز فرحانہ ادریس نے بتایا کہ مردم شماری کے دوران کسی بھی گھر کے اندراج سے پہلے شمار کنندہ گھر کے سربراہ کو اپنا تعارف کرائے گا اور اس کے بعد ہی معلومات درج کی جائیں گی۔ ’’ہم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں مکمل تعاون کریں، کیونکہ یہ اعداد و شمار ہی آئندہ پانچ سال کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بنیں گے۔‘‘

ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں سے 7 کو حساس قرار دیا گیا ہے جہاں سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان علاقوں میں شمار کنندگان کے ساتھ ایف سی اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔ ایس ایس پی سنگلاخ ڈاکٹر عمیر شہزاد نے کہا کہ ’’کسی بھی شکایت کی صورت میں ہیلپ لائن 1422 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے، ہر شکایت کا 24 گھنٹے میں ازالہ کیا جائے گا۔‘‘

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر نے اعلان کیا کہ مردم شماری کے دوران 3000 خیمہ بستیوں میں 12 میڈیکل کیمپ قائم کیے جائیں گے جہاں حاملہ خواتین اور بچوں کی فوری طبی امداد کی سہولت ہوگی۔ ’’ہمارا ہدف ہے کہ کوئی بچہ یا ماں اس عمل کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہے۔‘‘

ضلع کونسل سنگلاخ کے چیف آفیسر نے اعلان کیا کہ مردم شماری کے دوران ضلع کونسل کے تمام ترقیاتی منصوبے معطل رہیں گے تاکہ عملہ مکمل توجہ سے کام کر سکے۔ ڈی سی او نے کہا کہ ’’ہم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں مکمل تعاون کریں، کیونکہ یہ اعداد و شمار ہی آئندہ پانچ سال کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بنیں گے۔‘‘

پہلی بار مردم شماری کے عملے کو ٹیبلٹ دیے گئے، پہلے ہی روز تکنیکی خرابیوں کا انکشاف

رپورٹ: عمران یوسف زئی

سنگلاخ کے 1200 شمار کنندگان کو دیے گئے ٹیبلٹ کمپیوٹرز میں سے کئی پہلے ہی روز تکنیکی خرابیوں کا شکار ہو گئے۔ ٹاؤن ہال سنگلاخ کے سامنے ہونے والی علامتی گنتی کے دوران متعدد ٹیبلٹ بار بار ہینگ ہوتے رہے، جبکہ کئی شمار کنندگان کو انٹرنیٹ کنکشن میں بھی دشواری پیش آئی۔ ڈپٹی کمشنر کے سامنے ہی ایک خاتون شمار کنندہ کا ٹیبلٹ مکمل طور پر بند ہو گیا، جس پر افسران کو متبادل ڈیوائس فراہم کرنا پڑی۔

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر سنگلاخ کے مطابق ضلع میں 1200 شمار کنندگان تعینات کیے گئے ہیں جن میں 312 خواتین بھی شامل ہیں۔ ان کی تربیت کے لیے 6 روزہ ورکشاپس منعقد کی گئیں جن میں ڈیٹا کی رازداری، ٹیبلٹ کے استعمال اور دیہی علاقوں میں رابطے کے طریقوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ہر شمار کنندہ کو ایک ٹیبلٹ، ایک موبائل چارجر اور ایک شناختی کارڈ جاری کیا گیا ہے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) مسز فرحانہ ادریس نے بتایا کہ مردم شماری کے دوران کسی بھی گھر کے اندراج سے پہلے شمار کنندہ گھر کے سربراہ کو اپنا تعارف کرائے گا اور اس کے بعد ہی معلومات درج کی جائیں گی۔ ’’ہم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں مکمل تعاون کریں، کیونکہ یہ اعداد و شمار ہی آئندہ پانچ سال کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بنیں گے۔‘‘

ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں سے 7 کو حساس قرار دیا گیا ہے جہاں سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان علاقوں میں شمار کنندگان کے ساتھ ایف سی اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔ ایس ایس پی سنگلاخ ڈاکٹر عمیر شہزاد نے کہا کہ ’’کسی بھی شکایت کی صورت میں ہیلپ لائن 1422 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے، ہر شکایت کا 24 گھنٹے میں ازالہ کیا جائے گا۔‘‘

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر نے اعلان کیا کہ مردم شماری کے دوران 3000 خیمہ بستیوں میں 12 میڈیکل کیمپ قائم کیے جائیں گے جہاں حاملہ خواتین اور بچوں کی فوری طبی امداد کی سہولت ہوگی۔ ’’ہمارا ہدف ہے کہ کوئی بچہ یا ماں اس عمل کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہے۔‘‘

ضلع کونسل سنگلاخ کے چیف آفیسر نے اعلان کیا کہ مردم شماری کے دوران ضلع کونسل کے تمام ترقیاتی منصوبے معطل رہیں گے تاکہ عملہ مکمل توجہ سے کام کر سکے۔ ڈی سی او نے کہا کہ ’’ہم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں مکمل تعاون کریں، کیونکہ یہ اعداد و شمار ہی آئندہ پانچ سال کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بنیں گے۔‘‘

ضلع سنگلاخ کے 12 یونین کونسلوں میں ڈیجیٹل مردم شماری کا آغاز، 1200 شمار کنندگان تعینات

رپورٹ: عمران یوسف زئی

سنگلاخ (نمائندہ خصوصی) ضلع سنگلاخ کے 12 یونین کونسلوں میں پیر 18 اگست سے ڈیجیٹل مردم شماری کا آغاز ہو گیا ہے۔ پہلے روز ٹاؤن ہال سنگلاخ کے سامنے ایک علامتی گنتی کی گئی جس میں ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر اور مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’پہلی بار ہم کاغذ کے بجائے ٹیبلٹ پر گنتی کریں گے، اس سے نہ صرف وقت بچے گا بلکہ غلطی کی گنجائش بھی کم ہو جائے گی۔‘‘

ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر سنگلاخ کے مطابق ضلع میں 1200 شمار کنندگان تعینات کیے گئے ہیں جن میں 312 خواتین بھی شامل ہیں۔ ان کی تربیت کے لیے 6 روزہ ورکشاپس منعقد کی گئیں جن میں ڈیٹا کی رازداری، ٹیبلٹ کے استعمال اور دیہی علاقوں میں رابطے کے طریقوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ہر شمار کنندہ کو ایک ٹیبلٹ، ایک موبائل چارجر اور ایک شناختی کارڈ جاری کیا گیا ہے۔

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) مسز فرحانہ ادریس نے بتایا کہ مردم شماری کے دوران کسی بھی گھر کے اندراج سے پہلے شمار کنندہ گھر کے سربراہ کو اپنا تعارف کرائے گا اور اس کے بعد ہی معلومات درج کی جائیں گی۔ ’’ہم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں مکمل تعاون کریں، کیونکہ یہ اعداد و شمار ہی آئندہ پانچ سال کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بنیں گے۔‘‘

ضلع کے 12 یونین کونسلوں میں سے 7 کو حساس قرار دیا گیا ہے جہاں سیکیورٹی کے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ ان علاقوں میں شمار کنندگان کے ساتھ ایف سی اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔ ایس ایس پی سنگلاخ ڈاکٹر عمیر شہزاد نے کہا کہ ’’کسی بھی شکایت کی صورت میں ہیلپ لائن 1422 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے، ہر شکایت کا 24 گھنٹے میں ازالہ کیا جائے گا۔‘‘

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر نے اعلان کیا کہ مردم شماری کے دوران 3000 خیمہ بستیوں میں 12 میڈیکل کیمپ قائم کیے جائیں گے جہاں حاملہ خواتین اور بچوں کی فوری طبی امداد کی سہولت ہوگی۔ ’’ہمارا ہدف ہے کہ کوئی بچہ یا ماں اس عمل کی وجہ سے علاج سے محروم نہ رہے۔‘‘

ضلع کونسل سنگلاخ کے چیف آفیسر نے اعلان کیا کہ مردم شماری کے دوران ضلع کونسل کے تمام ترقیاتی منصوبے معطل رہیں گے تاکہ عملہ مکمل توجہ سے کام کر سکے۔ ڈی سی او نے کہا کہ ’’ہم نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس عمل میں مکمل تعاون کریں، کیونکہ یہ اعداد و شمار ہی آئندہ پانچ سال کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بنیاد بنیں گے۔‘‘